۳۵واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 24 فروری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

ضلع گجرات۔ڈیری فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7718: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں کل کتنے ڈیری فارم ہیں، کتنے ڈیری فارم سرکاری ہیں اور کتنے غیر سرکاری؟

(ب) ضلع گجرات کیلئے ڈیری فارم کی مد میں 2009-10 اور 2010-11 میں کتنا سالانہ بجٹ فراہم کیا گیا؟

(ج) مذکورہ بجٹ کس کس مد میں کتنا کتنا خرچ کیا گیا، اس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع گجرات میں 20 سے زائد جانوروں پر مشتمل پرائیویٹ ڈیری فارمز کی تعداد 126 ہے اس ضلع میں کوئی سرکاری فارم موجود نہ ہے۔

(ب) ضلع گجرات کے لئے سرکاری ڈیری فارم کی مد میں 2009۔10 اور 2010۔11 میں کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

(ج) غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

ضلع حافظ آباد۔ منظور شدہ و خالی اسامیوں کی تفصیلات

*8283: چوہدری محمد اسد□: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع حافظ آباد میں محکمہ کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل گریڈ اور اسامی وائز کیا ہے؟

(ب) ضلع حافظ آباد میں ویٹرنری ڈاکٹرز کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل، ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسری وائز فراہم کی جائے؟

(ج) ویٹرنری ڈاکٹروں کی خالی اسامیوں پر تقرری کی مجاز اتھارٹی کون ہے اور مذکورہ خالی اسامیاں کب تک پر کر لی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 24 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ویٹرنری ڈاکٹرز کی خالی اسامیوں پر تقرری کی مجاز اتھارٹی سیکرٹری، لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈیویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب لاہور ہیں جبکہ سلیکشن بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن ہوتی ہے۔ ویٹرنری ڈاکٹرز کی تقرری کیلئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو ریکوزیشن بھیج دی گئی ہے جو نہی سلیکشن کا عمل مکمل ہو گا ان کی تقرری کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)</u>

<u>رکھ بھونیکی ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی تفصیلات</u>

<u>*8285: چوہدری محمد اسد□:</u> کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رکھ بھونیکی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جانوروں کی جنسی اور تولیدی بیماریوں کی تحقیق کے لئے قائم کیا گیا تھا، اگر ہاں تو اب تک اس ریسرچ سنٹر میں ہونے والی ریسرچ کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا حکومت نے سال 09-2008 اور 10-2009 ریسرچ کے لئے کوئی گرانٹ دی اگر ہاں تو مذکورہ عرصہ میں دی گئی گرانٹ/بجٹ کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج)اس ریسرچ سنٹر میں لتنے ملازمین لس لس لریڈ میں کام لررہے ہیں اوران پر مذلورہ عرصہ کے دوران لتنے اخراجات آئے؟

(تاریخ وصولی 24 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2011)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ رکھ بھوئیکی انسٹی ٹیوٹ ابتدائی طور پر 1985 میں جانوروں لی جنسی وتولیدی امور پر تحقیق کے لئے قائم کیا گیا تھا۔اس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لوبعدازاں 2005 میں صرف بھینسوں لی نسل لی بہتری لی تحقیق کے لئے مختص لردیا گیا۔اس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں اب تک لی گئی ریسرچ لی تفصیل ایوان لی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں حلومت نے ریسرچ کے لئے 09-2008 میں تقریباً 74 لاکھ روپے اور 10-2009 میں تقریباً 79 لاکھ روپے فراہم لئے جس لی تفصیل ایوان لی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں اس وقت 165 ملازمین کام لررہے ہیں اوران لی تنخواہ ودیلر الاؤنس لی ادائیگی پر سال 09-2008 میں 26.03 ملین اور سال 10-2009 میں 24.45 ملین روپے خرچ ہوئے موجودہ ملازمین لی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سلیل	موجودہ سٹاف	سلیل	موجودہ سٹاف
20	1	19	2
18	12	17	8
16	1	15	1
14	3	12	8
11	1	10	2

6	7	36	9
4	5	0	6
2	2	21	4
165	کل میزان:۔	57	1

ہر آفیسر / اہلکار کی تنخواہ اور ٹی اے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

صوبہ میں قائم ڈیری فارمز سے ہونے والی آمدن و اخراجات کی تفصیلات

*8387: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں کل کتنے سرکاری ڈیری فارمز ہیں اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان فارمز میں کتنے جانور کون کون سی نسل کے ہیں؟

(ج) ان ڈیری فارمز سے 2009-10 کے دوران کل کتنی آمدن ہوئی اور کتنے اخراجات ہوئے، آمدن کو بڑھانے کے لئے محکمہ نے کون کون سے اقدامات اٹھائے ہیں، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ پنجاب میں کل سولہ (16) ڈیری فارم کام کر رہے ہیں جو درج ذیل مقامات پر واقع ہیں:۔

1۔ لائیو سٹاک تجرباتی فارم فاضلپور تحصیل راجن پور ضلع راجن پور۔

2۔ لائیو سٹاک تجرباتی فارم رکھ غلاماں تحصیل کلور کوٹ ضلع بھکر۔

3۔ لائیو سٹاک تجرباتی فارم خضر آباد تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا۔

4۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم خوشاب تحصیل خوشاب ضلع خوشاب۔

5۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم کلور کوٹ تحصیل کلور کوٹ ضلع بھکر۔

6۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم جگائیت پیر تحصیل خیرپور ٹامیوالی ضلع بہاولپور۔

7۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم سیر گڑھ تحصیل اوکاڑہ ضلع اوکاڑہ۔

8۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم بھونیکی تحصیل پتوکی ضلع قصور۔

9۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم چک کٹورہ تحصیل حاصل پور ضلع بہاولپور۔

10۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم ہارون آباد ضلع بہاولنگر۔

11۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم جہانگیر آباد ضلع خانیوال۔

12۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم کھیری مورت ضلع اٹک۔

13۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ ڈیرہ چاہل ضلع لاہور۔

14۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم 205/TDA ضلع بھکر۔

15۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم بہادر نگر ضلع اوکاڑہ۔

16۔ لائیوسٹاک تجرباتی فارم قادر آباد ضلع ساہیوال۔

(ب) ان فارمز میں جانوروں کی تعداد و نسل کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	نام جانور	تعداد	نسلیں
1	بھینس	3415	نیلی راوی
2	گائے	6037	ساہیوال، چولستانی، دوغلی، تھری، داجل، ریڈ سندھی
3	بھیڑ، بکری	10963	بھیڑ، لوہی، کجلی، کچھی، سپلی، تھلی، اواسی، ہسار ڈیل بکری بیتل، ٹیڈی، ناچی
4	اونٹ	29	مڑاچہ

(ج)ان ڈیری فارمز سے 10-2009 کے دوران ہونے والی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال اخراجات آمدن

2009-10 553.795 ملین روپے 340.783 ملین روپے

<u>ڈیری فارمز کی آمدن کو بڑھانے کے لئے محکمہ کے اقدامات</u>:۔

* محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ کے زیر انتظام جو ڈیری فارمز کام کر رہے ہیں یہ کمرشل نہیں بلکہ تجرباتی فارمز ہیں۔ان فارمز کے لئے ہر سال فنانس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے انکم ٹارگٹ مقرر کئے جاتے ہیں جو پچھلے سال کی نسبت ہر سال 10 سے 15 فیصد زیادہ ہوتے ہیں۔

* ان فارمز پر جانوروں کی نسل، خوراک، بیماریوں اور انتظامی امور پر کی گئی تحقیق کے نتیجہ میں دودھ اور گوشت کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔اس وقت زراعت کے کل محاصل میں 55 فیصد سے زائد حصہ لائیو سٹاک کا ہے۔

* یہ فارم تجرباتی ہیں اور ریسرچ سنٹرز کے طور پر کام کرتے ہیں۔تاہم محکمہ کی جانب سے ان فارمز سے ہونے والی آمدن میں مزید اضافہ کے لئے ان فارمز کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت چلانے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔اس سلسلہ میں حضرآباد لائیو سٹاک فارم حال ہی میں لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ کے زیر انتظام کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ PAMCO کے ساتھ بھی اسی طرح کا معاہدہ کیا جا رہا ہے۔

* لینڈ رینٹ کے تعین کا طریقہ کار تبدیل کر کے ضلعی پرائس اسیسمنٹ کمیٹی کے ذریعے علاقہ کے ٹھیکہ کے مطابق کیا جا رہا ہے

* دودھ کی خود فروخت کی بجائے بذریعہ نیلامی کیا جا رہا ہے۔

* جانوروں کی قیمت فروخت میں اضافہ کیا گیا ہے۔

* زیادہ سے زیادہ رقبہ زیرِ کاشت لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27جنوری 2012)

ضلع سرگودھا۔ تجرباتی فارم مویشیاں کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*8553: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ: -

(الف) تجرباتی فارم مویشیاں ضلع سرگودھا کا کل رقبہ کتنا ہے نیز اس میں سے کتنا رقبہ کس کو اور کب پٹے پر دیا گیا؟

(ب) اس رقبے سے حکومت پنجاب کو سال 2008 سے آج تک کتنی آمدن ہوئی، نیز یہ رقبہ فی ایکڑ کتنی رقم پر کس مجاز اتھارٹی کی اجازت سے پٹے پر دیا گیا؟

(ج) حکومت نے ابھی تک کتنی رقم پٹے داروں سے وصول کرلی ہے پٹہ داران کے نام وپتہ جات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20جنوری 2011 تاریخ ترسیل 25اپریل 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تجرباتی فارم مویشیاں حضرآباد کا کل رقبہ 7700ایکڑ ہے۔اس میں سے 5897ایکڑ رقبہ 613پٹہ داروں کو پٹہ پر دیا گیا ہے۔یہ پٹہ داران موروثی ہیں اور 1980ء میں اس فارم کی محکمہ کو منتقلی کے بعد سے اب تک رقبہ ان پٹہ داران کے پاس ہے۔ان پٹہ داران کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس رقبہ سے سال 2008 سے آج تک 113.242ملین روپے آمدن ہوئی۔فی ایکڑ ٹھیکہ کی شرح کا تعین کمیٹی کرتی ہے جس کا دارومدار اراضی کی حیثیت پر ہے۔جملہ ٹھیکیداران موروثی ہیں تاہم مجاز اتھارٹی فارم سپرنٹنڈنٹ ہے۔فی ایکڑ ٹھیکہ کی شرح مختلف اراضی کے لئے مختلف ہے جو 3000روپے فی ایکڑ سے 10000روپے تک فی ایکڑ ہے۔

(ج) پٹہ داران کے ذمہ واجب الوصول رقم مبلغ 01کروڑ 25لاکھ 02ہزار 637روپے ہے۔ تفصیل پٹہ داران بمعہ واجب الوصول رقم ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27جنوری 2012)

ضلع سرگودھا۔ تجرباتی فارم مویشیاں کی آمدن واخراجات کی تفصیلات

*8555: محترمہ شمیلہ کامران: کیاوزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ: -

(الف) تجرباتی فارم مویشیاں ضلع سرگودھا کو سال 10-2009اور 11-2010کے دوران کتنی آمدن ہوئی، نیز کئے جانے والے اخراجات کی تفصیل کیا ہے؟

(ب)اس فارم میں کون کون سے مویشی رکھے گئے ہیں نیز ان کی تعداد کیا ہے؟

(ج)جانوروں کی فروخت کاطریقہ کار کیا ہے نیز متذکرہ عرصے کے دوران کتنے جانور کس قیمت پر فروخت کئے گئے، مکمل تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20جنوری 2011تاریخ ترسیل 25اپریل 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)اس فارم کی سالانہ آمدن واخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے (رقم ملین روپے)

	2009۔10	2010۔11
آمدن	29.042	29.132
اخراجات	28.700	34.711

(ب)اس فارم میں ساہیوال نسل کی گائیں اور لوہی نسل کی بھیڑیں رکھی گئی ہیں۔ گائیوں مع بچھڑے و بچھڑیوں کی تعداد 948ہے۔ جبکہ بھیڑوں مع میمناؤں کی تعداد 1265ہے۔

(ج)جانوروں کی فروخت کے دو طریقہ کار ہیں۔

1۔ فروخت برائے نسل کشی:

جانوروں کی نسل کشی کیلئے پرائیویٹ لائیوسٹاک بریڈرز کو نر جانور مقرر کردہ بریڈنگ ریٹ پر فروخت کئے جاتے ہیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

بریڈنگ ریٹ:

ا۔ ساہیوال نر جانور زندہ وزن فی کلو (روپے)

اے کیٹگری	بی کیٹگری	سی کیٹگری	ڈی کیٹگری
200	185	170	150

2۔	جبلی بھیڑ 1تا45دن	46تا90دن	91تا120دن
	7000روپے	8000روپے	9000روپے

2۔ فروخت بذریعہ نیلام عام:

وہ جانور جو فارم پر مقرر کردہ تعداد سے زیادہ ہوں اور جو معیار سے گر جائیں ان کو اخبارات میں مشتہر کرکے نیلام عام کے ذریعے فروخت کر دیا جاتا ہے۔

فروخت کئے گئے جانوروں کی تفصیل درج ذیل ہے (قیمت ملین روپے)

سال	نسلی جانور	ناکارہ جانور	قیمت	برائے نسل کشی	قیمت	کل جانور	کل قیمت
2009۔10	ساہیوال گائے	138	2.581	98	1.271	236	3.852
	جبلی بھیڑ	246	0.552	306	1.285	552	1.807
2010۔11	ساہیوال گائے	122	3.196	91	1.545	213	4.741
	جبلی بھیڑ	200	0.351	280	1.785	480	2.136

(تاریخ وصولی جواب 27جنوری2012)

پی پی181قصور میں ویٹرنری ڈسپنسریوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*8898: شیخ علاؤالدین: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی181قصور میں کتنی ویٹرنری ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب)ان کو10۔2009اور11۔2010کے دوران کل کتنے فنڈز دیئے گئے؟

(ج)یہ فنڈز کن کن مدوں پر خرچ کئے گئے؟

(د)مذکورہ عرصہ میں کتنے جانوروں کا علاج کیا گیااوران پر کتنے اخراجات آئے؟

(تاریخ وصولی19فروری2011تاریخ ترسیل9مئی2011)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)حلقہ پی پی181میں11ڈسپنسریاں ہیں۔

(ب)ان اداروں کو سال10۔2009کے دوران75لاکھ91ہزار200روپے جبکہ سال

11۔2010کے دوران90لاکھ02ہزار240روپے کے فنڈز مہیا کئے گئے۔

(ج)یہ فنڈز حسب ذیل مدوں میں خرچ کئے گئے۔

	10۔2009	11۔2010
ادویات	34لاکھ44ہزار690روپے	40لاکھ55ہزار310روپے
تنخواہ ملازمین	39لاکھ62ہزار430روپے	46لاکھ83ہزار970روپے
موبائل وین	68ہزار410روپے	72ہزار390روپے
یوٹیلیٹی بلزوغیرہ	1لاکھ16ہزار430روپے	1لاکھ90ہزار570روپے

(د) سال 10۔2009 کے دوران 9570 جانوروں کا علاج کیا گیا اور ان پر 37 لاکھ 20 ہزار 850 روپے خرچ ہوئے جبکہ سال 11۔2010 کے دوران 10990 جانوروں کا علاج کیا گیا اور ان پر 37 لاکھ 79 ہزار 150 روپے خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

ضلع خانیوال، تجرباتی فارم مویشیاں اللہ داد جہانیاں کی کارکردگی کی تفصیلات

*9029: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تجرباتی فارم مویشیاں ا□ داد جہانیاں ضلع خانیوال میں کن مویشیوں اور جانوروں کے تحفظ اور ان کی پیداواری صلاحیتوں پر کام ہو رہا ہے؟

(ب) مذکورہ فارم کی 2010 کے دوران کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے کون کونسے اقدامات اٹھائے گئے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2011 تاریخ ترسیل 30 مئی 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تجرباتی فارم اللہ داد جہانیاں میں بیل بکریوں اور لوہی بھیڑوں کے تحفظ اور پیداواری صلاحیتوں پر کام ہو رہا ہے۔

(ب) مذکورہ فارم کی 2010 کے دوران کارکر کی کو بہتر بنانے کیلئے درج ذیل اقدامات اٹھائے گئے۔

1۔ زراعت کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور پانی کی کمی کو دور کرنے کے لئے ایک ٹیوب ویل نصب کیا گیا تاکہ جانوروں کے لئے سبز چارہ کی پیداوار بہتر بنائی جاسکے۔

2۔ جانوروں کیلئے اپنی مدد آپ کے تحت دو شیڈ تعمیر کیے گئے تاکہ جانوروں کی ہاؤسنگ بہتر ہو سکے۔

3۔6930فٹ پختہ کھال کی تعمیر محکمہ واٹر مینجمنٹ کی مدد سے کی گئی ہے۔

4۔432ایکڑ سبز چارہ جانوروں کے لئے کاشت کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27جنوری 2012)

ضلع خانیوال۔2010کے دوران کیے گئے چالان و جرمانوں کی تفصیلات

*9060: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال میں انسداد بے رحمی حیوانات نے 2010کے دوران کل کتنے چالان کئے اور کتنا جرمانہ وصول کیا ؟

(ب) کتنے چالان عدالتوں میں زیر التواء ہیں اور کب سے؟

(ج) کیا محکمہ کے عملہ انسداد بے رحمی کے پاس اختیارات ہیں کہ وہ ان جانوروں کو اپنی تحویل میں لے لیں جن پر بہت زیادہ تشدد کیا گیا ہو یا کیا جا رہا ہو؟

(تاریخ وصولی 10مارچ 2011تاریخ ترسیل 28مئی 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع خانیوال میں انسداد بے رحمی حیوانات کا کوئی منظور شدہ دفتر نہ ہے لہذا ضلع خانیوال میں کوئی چالان نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔

(ب) کوئی چالان عدالت میں زیر التواء نہ ہے۔

(ج) جی ہاں! محکمہ انسداد بے رحمی حیوانات کے عملہ کے پاس اختیارات ہیں کہ جن جانوروں پر زیادہ تشدد کرکے زخمی کردیا گیا ہو یا کیا جا رہا ہو، ان کو اپنی تحویل میں لے سکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27جنوری 2012)

لاہور۔ فیصل آباد کے مذبح خانوں کی تفصیلات

*9065:چودھری ظہیرالدین خاں: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں کے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ مذبح خانوں میں ذبح کئے جانے والے جانوروں کی صحت اوران کے گوشت کے انسانی استعمال(Human consumption) کے لئے ٹھیک ہونے کی تصدیق محکمہ کی ذمہ داری ہے؟

(ب) لاہور کے مذبح خانوں میں روزانہ اوسطاً کتنے جانور ذبح کئے جاتے ہیں اوران مذبح خانوں میں کتنے ویٹرنری ڈاکٹراور عملہ تعینات ہے؟

(تاریخ وصولی 10مارچ 2011تاریخ ترسیل 28مئی 2011)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی نہیں۔ پنجاب لوکل گورنمنٹ کی شق نمبر54-A(h)vi کے تحت یہ ذمہ داری

متعلقہ ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن کی ہے البتہ جہاں ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن کے پاس

ویٹرنری ڈاکٹر نہیں ہوتے وہاں پر محکمہ کے ویٹرنری آفیسرز یہ سہولت ٹاؤن میونسپل

ایڈمنسٹریشن کواعزازی طور پر مہیا کرتے ہیں۔

(ب) لاہور کے مذبح خانوں میں روزانہ اوسطاً 4135چھوٹے جانور (بھیڑ، بکریاں) اور 165 بڑے جانور (بھینس، گائے) ذبح ہوتے ہیں۔

ان مذبح خانوں میں 6ویٹرنری ڈاکٹراور 4ویٹرنری اسسٹنٹ تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27جنوری 2012)

سرگودھا۔ تحصیل بھلوال میں ویٹرنری ہسپتال کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9427: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھلوال سرگودھامیں کتنے ویٹرنری ہسپتال ہیں؟

(ب)ان ہسپتالوں کو سال2009-10اور2010-11کے دوران سالانہ کتنی گرانٹ ہسپتال وائزدی گئی؟

(ج)ان ہسپتالوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل اسامی اور گریڈوائزبتائیں؟

(د)ان ہسپتالوں میں سالانہ اندازاً کتنے جانوروں کا علاج کیاجاتاہے؟

(تاریخ وصولی11اپریل2011تاریخ ترسیل24جون2011)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل بھلوال ضلع سرگودھامیں7ویٹرنری ہسپتال ہیں۔

(ب)ان ہسپتالوں کو سال2009۔10اور2010۔11کے دوران سالانہ درج ذیل گرانٹ برائے مرمت وادویات کی صورت میں ہسپتال وائزدی گئی۔

ویٹرنری ہسپتال	گرانٹ2009۔10ملین روپے	گرانٹ2010۔11ملین روپے
بھلوال	0.884ملین روپے	0.051ملین روپے
دیووال	0.400ملین روپے	0.040ملین روپے
چک مبارک	0.262ملین روپے	0.040ملین روپے
میانی	0.301ملین روپے	0.045ملین روپے
پھلروان	0.098ملین روپے	0.051ملین روپے
بھیرہ	0.298ملین روپے	0.047ملین روپے
چک3شمالی	0.066ملین روپے	0.030ملین روپے

(ج) ان ہسپتالوں میں کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(د) ان ہسپتالوں میں سالانہ تقریباً 70 ہزار جانوروں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

ضلع راولپنڈی، ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9440: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ: -

(الف) ضلع راولپنڈی کی حدود میں کتنے ویٹرنری ہسپتال ہیں؟

(ب) ان کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) کتنے ہسپتالوں کی عمارات خستہ ہیں اور کنوں کی عمارات ان کی ضروریات کے مطابق ناکافی ہیں؟

(د) حکومت ان ہسپتالوں کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں 13 ویٹرنری ہسپتال کام کر رہے ہیں۔

(ب) ان ہسپتالوں کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

سال	اخراجات
2009-10	13.819 ملین روپے
2010-11	13.974 ملین روپے

(ج) صرف شفاخانہ حیوانات راولپنڈی اور مندرہ کی اپنی عمارات نہ ہیں۔

(د) صنعتی حکومت ان دونوں ہسپتالوں کی نئی عمارات کی تعمیر کے لئے اراضی کے حصول کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی کا قیام ودیگر تفصیلات

*9441: محترمہ نرگس فیض ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ: -

(الف) پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ راولپنڈی کب وجود میں آیا؟

(ب) اس انسٹیٹیوٹ کے اغراض ومقاصد کیا ہیں؟

(ج) اس انسٹیٹیوٹ کے سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات بتائیں؟

(د) اس کی آمدن کے ذرائع اور اس کی دو سالوں کی آمدن سال وائز بتائیں؟

(ہ) اس کے تحت کہاں کہاں پولٹری فارم قائم ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ راولپنڈی کا قیام 1978ء کو عمل میں لایا گیا۔

(ب) دیہی اور تجارتی مرغبانی کی ترقی کے لئے مختلف شعبوں کے مسائل حل کرنے کے لئے تحقیق کرنا۔

۲۔ مرغیوں کی مختلف بیماریوں کی تشخیص اور روک تھام۔

۳۔ عمدہ نسل کی دیہی مرغیوں اور زرخیز انڈوں کی پیداوار بڑھا کر انہیں گاؤں کی سطح پر دستیاب کرنا۔

۴۔ مرغبانی سے متعلقہ ہنرمند افراد کی دستیابی کے لئے مطلوبہ تربیت فراہم کرنا۔

(ج) سالانہ اخراجات (ملین روپے)

2009-10	119.100
2010-11	154.098

(د) آمدن کے ذرائع انڈے، مرغیاں، چوزے، حفاظتی ٹیکہ جات اور خوراک کے پیکٹ وغیرہ کی فروخت ہیں، آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	آمدن (ملین روپے)
2009-10	34.944
2010-11	42.854

(ہ) پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ راولپنڈی کے تحت کل 9 گورنمنٹ پولٹری فارمز ملتان، بہاولپور، سرگودھا، دینہ، ڈیرہ غازی خان، گجرات، اٹک، بہاولنگر اور میانوالی میں قائم ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ غازی روڈ لاہور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*9442: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں کہ:-

(الف) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ غازی روڈ لاہور کینٹ کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) کتنے رقبے پر اس انسٹیٹیوٹ کی عمارت ہے اور کتنے رقبہ پر فصلیں کاشت ہوتی ہیں؟

(ج) اس انسٹی ٹیوٹ کا رقبہ کن کن افراد کے پاس لیز / ٹھیکہ / پٹہ پر ہے رقبہ کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس رقبہ کو کب لیز / پٹہ / ٹھیکہ پر دیا گیا تھا اور کسی رقم کی ایلٹ پر دیا گیا تھا؟

(ہ) اس ادارہ کی آمدن اور اخراجات برائے سال 2010-11 بتائیں؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ غازی روڈ لاہور کا کل رقبہ 24 ایکڑ ہے۔

(ب) سات (7) ایکڑ رقبہ پر انسٹیٹیوٹ کی عمارات، لیبارٹریز، تجرباتی جانوروں، مرغیوں کیلئے شیڈز اور رہائشی عمارات تعمیر کی گئی ہیں جبکہ باقی سترہ (17) ایکڑ اوپن ایریا ہے جس میں سڑکیں اور پلاٹس شامل ہیں۔

اس انسٹیٹیوٹ کا کوئی رقبہ زیر کاشت نہیں ہے۔

( ) اس انسٹیٹیوٹ کا رقبہ کسی بھی فرد کے پاس لیز / ٹھیکہ / پٹہ پر نہیں ہے۔

(د) اس انسٹیٹیوٹ کا رقبہ کبھی بھی لیز / ٹھیکہ / پٹہ پر نہیں دیا گیا۔

(ہ) سال 2010-11 کی اس ادارے کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

آمدن	اخراجات
74.569 ملین روپے	136.316 ملین روپے

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

راجن پور-لائیوسٹاک تجرباتی فارم فاضل پور کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*9443: انجنیئر جاوید اکبر ڈھلوں: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیوسٹاک تجرباتی فارم فاضل پور ضلع راجن پور کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) اس فارم پر کون کون سے جانور رکھے گئے ہیں؟

(ج) کتنا رقبہ فارم کے پاس ہے اور اس پر کون کون سی فصلیں کاشت ہوتی ہیں؟

(د) اس فارم کا کتنا رقبہ کن کن کے پاس لیز / ٹھیکہ / پٹہ پر ہے اس کا سالانہ فی ایکڑ / پٹہ / ٹھیکہ / لیز کتنا ہے اور یہ کب دیا گیا تھا؟

(ہ)اس فارم کی سال 11-2010 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(تاریخ وصولی 9 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)لائیو سٹاک تجرباتی فارم فاضلپور ضلع راجن پور کا کل رقبہ 3500 ایکڑ ہے۔

(ب)اس فارم پر ساہیوال نسل کی گائیں اور بیتل نسل کی بکریاں رکھی گئی ہیں۔

(ج)فارم کے پاس 2397 ایکڑ رقبہ ہے اس میں سے 171 ایکڑ رقبے پر سڑکیں اور عمارات ہیں۔ 1476 ایکڑ رقبہ غیر آباد ہے جو کہ چراگاہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور 750 ایکڑ رقبہ خود کاشت ہے جو کہ نہری ہے اس پر درج ذیل فصلیں کاشت کی جاتی ہیں:

۱۔ چارہ جات: سدابہار، مکئی، باجرہ، جنتر، برسیم، سرسوں اور جئی۔

۲۔ نقد آور اجناس: گندم، کپاس، کماد اور موجی۔

(د)اس فارم کا 1103 ایکڑ رقبہ 98 مختلف پٹہ داران کے پاس لیز پر ہے جس کی تحصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کا سالانہ ٹھیکہ برائے سال 11-2010 فی ایکڑ 2662 روپے ہے۔ یہ فارم 73-1972 میں محکمہ لائیو سٹاک کو ٹرانسفر ہوا اور ساتھ ہی پٹہ دار بھی ورثہ میں ملے۔

(ہ)اس فارم کی سال 11-2010 کی آمدن 10.70 ملین روپے اور اخراجات 34.337 ملین روپے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

واہگہ ٹاؤن اور شالیمار ٹاؤن میں ویٹرنری ہسپتالوں وڈسپنسریوں کی تفصیلات

*9447: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)واہگہ ٹاؤن اور شالیمار ٹاؤن کی حدود میں کتنے ویٹرنری ہسپتال اور ڈسپنسریاں ہیں؟

(ب)ان کے سال 2009-10 اور 2010-11 کے اخراجات بتائیں؟

(ج)ان میں کس کس جگہ کون کون سی اسامیاں، گریڈ اور عہدہ وائز خالی پڑی ہیں؟

(د)ان میں کس کس کی عمارت خستہ حال ہے اور کس کی عمارت ضرورت کے مطابق ناکافی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 27 جون 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)واہگہ ٹاؤن اور شالیمار ٹاؤن میں 9 ویٹرنری ہسپتال اور ایک ویٹرنری ڈسپنسری ہے۔

(ب)ان ہسپتالوں میں 2009۔10 67 لاکھ روپے خرچ ئے گئے جبکہ سال 2010۔11 میں 70 لاکھ روپے خرچ آئے۔

(ج)ان ہسپتالوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	نام ویٹرنری ہسپتال	نام اسامی / عہدہ	گریڈ	تعداد
1	ہونڈو بجراں	ماسکی	1	1
		سویپر	1	1
2	جیسن	ماسکی	1	1
3	جلو	چوکیدار	1	1
		ماسکی	1	1
4	منہالہ	چوکیدار	1	1
5	کی پور	ماسکی	1	1
6	پڈھانہ	سویپر	1	1

(د)ان تمام ہسپتالوں کی حالت بہتر ہے اور ضرورت کے مطابق کافی ہے جبکہ ویٹرنری ہسپتال پڈھانہ کی عمارت پاکستان آرمی کے زیرِ استعمال ہے اور ہسپتال کے استعمال کے لئے

صرف ایک کمرہ ہے جو ناکافی ہے۔ ٹھوڈیرو ویٹرنری ڈسپنسری کی عمارت نہ ہے اور عارضی طور پر یونین کونسل ٹھوڈیر کی عمارت میں ہی ویٹرنری ڈسپنسری کا کام انجام دیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

ضلع گوجرانوالہ، ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9475: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ: -

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں ویٹرنری ہسپتال کتنے ہیں؟

(ب) ان ہسپتالوں کے سال 10-2009ء اور 11-2010ء کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان ہسپتالوں میں خالی اسامیاں گریڈ اور عہدہ وائز بتائیں؟

(د) ان ہسپتالوں کی عمارات کی حالت کیسی ہے، کس کس کی عمارت خستہ حال ہے؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 25 جون 2011)

جواب

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں 18 ویٹرنری ہسپتال ہیں۔

(ب) ان ہسپتالوں کے سال 10-2009ء اور 11-2010ء کے اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

سال	اخراجات
2009-10	38.211 (ملین روپے)
2010-11	42.144 (ملین روپے)

(ج) ان ہسپتالوں میں خالی اسامیاں گریڈ اور عہدہ وائز درج ذیل ہیں:۔

نمبر شمار	عہدہ	سکیل	خالی
1	ویٹرنری آفیسر ہیلتھ	17	1

2	خاکروب	1	4
3	ماشکی	1	1

(د) ماسوائے سول ویٹرنری ہسپتال گکھڑ منڈی، احمد نگر، قلعہ دیدار سنگھ، اروپ، گلوکی، واہنڈو اور کالی صوبہ کے باقی جملہ ہسپتالوں کی حالت تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

ضلع سرگودھا، لائیوسٹاک تجرباتی فارموں کی تفصیلات

*9547: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے لائیوسٹاک تجرباتی فارم کتنے ہیں، ان کے نام اور ان کا رقبہ کتنا ہے تفصیل فارم وائز بتائیں؟

(ب) ان فارموں کی سال 10-2009 اور 11-2010 کی آمدن اور اخراجات سے آگاہ کریں؟

(ج) ان فارموں پر کون کون سے جانور رکھے ہوئے ہیں، تفصیل فارم وائز بتائیں؟

(د) یہ فارم کس کس مقصد کے لئے بنائے گئے تھے؟

(ہ) ان فارموں کی کتنی اراضی کن کن کے پاس لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر ہے، اس کا تفصیلاً لیز/پٹہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ لائیوسٹاک کا صرف ایک ہی تجرباتی فارم ہے جس کا نام گورنمنٹ لائیوسٹاک تجرباتی اسٹیشن خضرآباد ضلع سرگودھا ہے۔اس کا کل رقبہ 7700 ایکڑ ہے۔

(ب) اس فارم کی سالانہ آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔(رقم ملین روپے)

	2009-10	2010-11
آمدن	29.042	29.132
اخراجات	28.700	34.711

(ج) اس فارم میں ساہیوال نسل کی گائیں اور تھلی نسل کی بھیڑیں رکھی گئی ہیں۔ گائیوں مع بچھڑے و بچھڑیوں کی تعداد 948 ہے جبکہ بھیڑوں مع بچوں کی تعداد 1265 ہے۔

(د) فارم کے مقاصد درج ذیل ہیں:-

* ساہیوال نسل کی گائے اور تھلی بھیڑوں کو محفوظ کرنا۔
* اعلیٰ اوصاف کے بیل اور بچھڑے پیدا کرنا۔
* نسل کشی کے لئے مویشی پال حضرات اور سیمن پروڈکشن یونٹ کو اعلیٰ اوصاف کے حامل نر مہیا کرنا
* ترقیاتی امور پر جدید تجربات اور تحقیق کرنا۔
* صوبہ بھر میں موجود تعلیمی اور تحقیقاتی اداروں کو تحقیق کے لئے سہولیات مہیا کرنا۔

(ہ) اس فارم کی 5897 ایکڑ اراضی 613 پٹہ داروں کے پاس پٹہ پر ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فی ایکڑ ٹھیکہ کی شرح مختلف اراضی کے لئے مختلف ہے جو 3000 روپے فی ایکڑ سے 10000 روپے تک فی ایکڑ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)</u>

<u>گورنمنٹ لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ بھوسیل پتو کی کا رقبہ و دیگر تفصیلات</u>

*9590: محترمہ ساجدہ میر: کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ: -

(الف) گورنمنٹ لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ بھوسیکی پتو کی کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب)اس فارم کی سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات وآمدن بتائیں؟

(ج)اس فارم پر کل کتنے ملازمین کام کررہے ہیں،ان کے عہدے اور گریڈ بتائیں؟

(د)اس ادارے پر کون کون سے جانور رکھے گئے ہیں؟

() اس ادارے میں کیاریسرچ کی جاتی ہے اوراس ریسرچ کے نتیجہ میں سال 2007 سے آج تک کیافوائد صوبہ کو حاصل ہوئے ہیں؟

(و)اس ادارے کی کل اراضی کتنی ہے، کتنی ادارے کے پاس ہے اور کتنی کن کن افراد کو لیز/پٹہ / ٹھیکہ پر دی گئی،اس کی سالانہ فی ایکڑ رقم کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2011)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) گورنمنٹ لائیوسٹاک تجرباتی فارم رکھ بھوسیکی پتو کی کا کل رقبہ 1079 ایکڑ ہے۔

(ب)فارم ہذاکی سال 10-2009 اور 11-2010 کے اخراجات وآمدن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سال	آمدن(ملین)	اخراجات(ملین)
2009-10	13.105	30.275
2010-11	18.039	37.934

(ج)اس فارم پر سکیل نمبر ایک تااٹھارہ کی 102 اسامیاں منظور شدہ ہیں جن میں سے 5 اسامیاں خالی ہیں جبکہ 97 ملازمین کام کررہے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)اس ادارہ میں نیلی راوی نسل کی نیٹیں رکھی جا رہی ہیں۔

(ہ)اس ادارہ میں بھیلو ریسرچ انسٹیٹوٹ پتو کی ضلع قصور کے سائنس دانوں کے علاوہ یونیورسٹی آف وٹرنری اینڈ اینمل سائنسز لاہور اور یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کے پوسٹ گریجویٹ سکالرز کو تحقیق کرنے کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔ 2007 سے مختلف سائنس دانوں نے اٹھارہ تجربات اس تجرباتی فارم پر عمل کیے ہیں جو کہ زیادہ تر بھینسوں کی خوراک، تولیدی امور اور جانوروں کی نگہداشت کے متعلق ہیں اس ریسرچ کے فوائد محکمہ ہذا کے توسیع عملے کے ذریعے زمینداروں تک پہنچائے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ بھیلو بریڈرز ایسوسی ایشن پتوکی کے ممبران کے فارموں پر سائنس دان خود جا کر ان فوائد کو آگے پہنچاتے ہیں۔ ان تجربات کی روشنی میں اب تک جو فوائد حاصل ہوئے ہیں ریسرچ کی تحصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)اس ادارے کا کل رقبہ 1079 ایکڑ ہے۔ یہ تمام اراضی ادارہ ہذا کے پاس ہے۔ اس کا کوئی بھی حصہ لیز/ ٹھیکہ پر نہیں دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)</u>

<u>ضلع رحیم یار خان، محکمہ کے تجرباتی فارموں کی تفصیلات</u>

<u>*9601: انجینئر جاوید اکبر ڈھلوں:</u> کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ کے تجرباتی فارم کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ہر فارم کا رقبہ کتنا ہے ان کی سال 10-2009 اور 11-2010 کی آمدن و اخراجات بتائیں؟

(ج) ان فارموں پر کون کون سے جانور رکھے گئے ہیں؟

(د) ان فارموں کے مقاصد کیا ہیں اور یہ اپنے مقاصد میں کہاں تک کامیاب ہوئے ہیں؟

(ہ)ہر فارم کا رقبہ کتنا ہے، کتنا رقبہ فارم کے پاس ہے اور کتنا رقبہ لوگوں کو ٹھیکہ / لیز / پٹہ پر، کب، کس مالیت فی ایکڑ کے حساب سے دیا گیا ہے؟

(و) کتنے رقبہ پر کن کن افراد نے کب سے قبضہ کر رکھا ہے، ان سے کب تک قبضہ واگزار کروا لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ کے زیر انتظام کوئی تجرباتی فارم موجود نہ ہے۔

(ب) غیر متعلقہ ہے۔

(ج) غیر متعلقہ ہے۔

(د) غیر متعلقہ ہے۔

(ہ) غیر متعلقہ ہے۔

(و) غیر متعلقہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)</u>

<u>لاہور-یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز راوی کیمپس کے ترقیاتی کاموں کی تفصیلات</u>

<u>*9657</u>:<u>چودھری عامر سلطان چیمہ</u>: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ: -

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز راوی کیمپس کا 50 فیصد ترقیاتی کام تاحال التواء کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ فنڈز کی عدم دستیابی کی بناپر یونیورسٹی ہذا کی تعلیمی و تحقیقی سرگرمیاں بھی تعطل کا شکار ہیں؟

(ج)اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت یونیورسٹی ہذا کے زیر التواء ترقیاتی کام جلد نمٹانے اور فنڈز فراہم کر کے تعلیمی و تدریسی سرگرمیاں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2011 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)درست ہے۔

(ب)دو فیکلٹیز راوی کیمپس شفٹ ہو چکی ہیں جہاں پر مین ڈگری کورسز میں 58 اساتذہ اور 391 طلباء راوی کیمپس پر موجود ہیں۔ یہ درست ہے کہ تعلیمی و تدریسی سرگرمیاں جزوی طور پر تعطل کا شکار ہیں مگر وہاں پر جو پراجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں، مندرجہ ذیل ہیں۔

1. 2 فیکلٹی بلڈنگز
2. سمال رومینٹس ٹریننگ اینڈ ریسرچ سنٹر
3. کمپیوٹرائزیشن اینڈ نیٹ ورکنگ
4. ٹریننگ وریسرچ فیسیلیٹیز فار ڈیپارٹمنٹ آف وائلڈ لائف اینڈ ایکو سسٹم
5. اینیمل ہاؤس
6. ٹریننگ وریسرچ فیسیلیٹیز فار فشریز اینڈ ایکوا کلچر
7. ٹریننگ فیسیلیٹیز فار ہیومین ریسورس ڈویلپمنٹ (ہاسٹل برائے 100 طلباء، 02 عدد رہائش گاہیں اور ہاسٹل برائے وزیٹنگ فیکلٹی)
8. میڈیکل ہیلتھ سنٹر

جو مکمل ہونے والے ہیں درج ذیل ہیں:۔

1. پولٹری اینڈ ڈیری اینیمل ٹریننگ اینڈ ریسرچ سنٹرز
2. ڈیری ٹریننگ اینڈ ڈویلپمنٹ سنٹر

3.پیٹ بریڈنگ(Pet Breeding)اینڈ ٹریننگ سنٹر

(ج)حکومت اپنی ترجیحات کے مطابق ہر شعبے کیلئے فنڈز حاصل کر رہی ہے۔سال

2010-11 کے دوران یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز راوی کیمپس میں

جاری ترقیاتی منصوبوں کے لئے 88.971 ملین روپے کے فنڈز فراہم کئے گئے ہیں۔حکومت

کی حتی الوسع کوشش ہے کہ آئندہ مالی سالوں میں مزید فنڈز فراہم کرکے ترقیاتی منصوبوں

میں جزوی تعطل کو دور کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 30جنوری 2012)

لاہور۔سلاٹر ہاؤس میں ہزاروں بیمار جانوروں کو ذبح کرنے کی تفصیلات

*9835:جناب شوکت محمود بسراء:کیاوزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں واقع 5 سرکاری سلاٹرز ہاؤس میں روزانہ ہزاروں بیمار،مردہ،زخمی جانوروں کو ذبح کیاجانے لگا ہے؟

(ب)کیایہ بھی درست ہے کہ لائیوسٹاک ڈاکٹروں نے قصابوں سے فی جانور مبلغ۔/3000روپے ٹکا کیاہوا ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیاحکومت مذبح خانوں کی پڑتال وچیکنگ کا ارادہ رکھتی ہے اگرہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12مئی 2011تاریخ ترسیل 10اگست 2011)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی نہیں۔ لاہور میں صرف 3 سرکاری سلاٹر ہاؤس ہیں۔ جن کے مکمل انتظامی امور کی دیکھ بھال، پنجاب لوکل گورنمنٹ کی سیکشن نمبر 54-A(h),vi کے تحت متعلقہ ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن کے ذمہ ہے۔ جانوروں کو ذبح کرنے سے پہلے بھی متعلقہ ڈاکٹر اس کا چیک اپ کرتا ہے اور بعد میں بھی گوشت کی چیکنگ ہوتی ہے۔ سلاٹر ہاؤس میں بغیر چیک اپ کے کوئی بھی جانور ذبح نہیں ہوتا۔ لہذا یہ درست نہ ہے کہ بیمار، مردہ جانور سلاٹر ہاؤس میں ذبح کئے جاتے ہیں۔

(ب) جی نہیں۔

(ج) جز "ب" کا جواب اثبات میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

<u>لاہور میٹ کمپنی کی طرف سے ناقص گوشت مارکیٹ میں فروخت کرنے کی تفصیلات</u>

<u>*10035</u>: چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میٹ کمپنی (L M C) نے ابھی تک فارمنگ شروع نہ کی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ معیاری گوشت کے نام پر مذکورہ کمپنی مارکیٹ میں ناقص گوشت فروخت کر رہی ہے اور یہ غیر معیاری گوشت مقامی مذبح خانوں سے خرید کر بیچا جا رہا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2011 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) یہ بات درست نہیں ہے کہ لاہور میٹ کمپنی نے خود فارمنگ کرنا تھی۔ فارمرز نے خود فارم بنانا تھے۔ کمپنی کے ذمہ اُن کی تکنیکی و مالی معاونت تھی جو کہ کمپنی احسن طریقہ سے سرانجام دے رہی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ لاہور میٹ کمپنی نے تجرباتی طور پر حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق صحت مند گوشت فراہم کرنے کے لئے سات ماہ کے لئے ایک ماڈل شاپ کا آغاز کیا تھا۔

(ج) جز "ب" کے جواب کی روشنی میں یہ غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)

لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ بنانے کی تفصیلات

*10036: چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ (L D D B) کس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہے؟

( ) مذکورہ بورڈ کے Service Rules اور Financial Rules کب بنائے اور پاس کروائے گئے ہیں؟

(ج) کیا حکومت بغیر منظوری کے Public Money خرچ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2011 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2011)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع قصور: لائیو سٹاک کی ایکسپیریمنٹ اسٹیشن بھونیکی کی تفصیلات

*10220: محترمہ طلعت یعقوب: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لائیو سٹاک ایلسپریمنٹ اسٹیشن بھو سیلی ضلع قصور کتنے رقبہ پر قائم ہے؟

(ب)اس ایلسپریمنٹ اسٹیشن کے قائم کرنے کے مقاصد کیا تھے؟

(ج)اس ایلسپریمنٹ اسٹیشن میں کس کس قسم اور نسل کے جانور رکھے گئے ہیں؟

(د)اس اسٹیشن پر اس وقت جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ سے آگاہ کریں؟

()اس اسٹیشن کی مالی سال 2008-09 اور 2009-10 کی سالانہ آمدن اور اخراجات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 28 جون 2011 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2011)

جواب

وزیرامور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف)لائیو سٹاک ایلسپریمنٹ اسٹیشن بھو سیلی (پتو کی) ضلع قصور 1079 ایکڑ رقبہ پر قائم ہے۔

(ب)اس ایلسپریمنٹ اسٹیشن کے قائم کرنے کے اہم مقاصد درج ذیل ہیں:۔

1۔ بھینسوں کی دیکھ بھال اور پرورش۔

2۔ بھینسوں کے کٹڑوں کو مستقبل کی نسل کشی کیلئے پالنا اور زمیندار حضرات کو نسل کشی کے لئے اعلیٰ نسل کے سانڈ مہیا کرنا۔

3۔ متوازن خوراک اصول ونڈا کی تیاری اور زمیندار حضرات کو فراہم کرنا۔

4۔ زرعی اور ڈیری فارمنگ میں جدید مشینی طریقوں کا استعمال۔

5۔ بھینسوں اور کٹڑوں کی جنسی صلاحیت اور پیداوار بڑھانے کے لئے مختلف تجربات کرنا۔

(ج)اس ایلسپریمنٹ اسٹیشن پر نیلی راوی نسل کی بھینسیں پالی جارہی ہیں۔

(د)اس وقت جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)مذکورہ عرصہ کے دوران اس اسٹیشن کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	آمدنی (ملین)	اخراجات (ملین)
2008ـ09	11.129	29.830
2009ـ10	13.105	30.275

(تاریخ وصولی جواب 27جنوری 2012)

بہاولنگر: سرکاری پولٹری فارمز کو نیلام نہ کرنے کی تفصیلات

*10350: جناب محمد طارق امین ہوتیانہ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات ڈویری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولنگر میں سرکاری پولٹری فارمز کی تعداد 10کے قریب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت مذکورہ پولٹری فارمز کو نیلام عام کر رہی ہے جبکہ یہ پولٹری فارم منافع بخش ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بہاولنگر کے مذکورہ پولٹری فارمز کو نیلام نہ کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 20جولائی 2011تاریخ ترسیل 23اگست 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) جی نہیں۔ بہاولنگر میں سرکاری پولٹری فارم کی تعداد 01ہے۔

(ب) جی ہاں۔ حکومت مذکورہ پولٹری فارم کو نیلام کر رہی ہے چونکہ یہ پولٹری فارم نفع بخش نہ ہے نیز شہری حدود میں واقع ہونے کی وجہ سے آلودگی کا باعث بھی ہے۔

(ج) اس جز کا جواب جز "ب" مندرجہ بالا میں آچکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27جنوری 2012)

خوشاب: پی پی 39میں ویٹرنری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***10546:ملک محمد جاوید اقبال اعوان:** کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 39 خوشاب میں کتنے ویٹرنری ہسپتال یا سنٹرز ہیں، ہر ہسپتال میں کتنا سٹاف تعینات ہے اور کیا کیا سہولیات دی جارہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ بالا ہسپتالوں میں پیشہ ورانہ سٹاف کی کمی کو پورا کرنے اور ان میں جدید سہولتیں مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2011 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2011)

جواب

وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 39 خوشاب میں 5 ویٹرنری ہسپتال، 2 ویٹرنری ڈسپنسریاں اور 15 ویٹرنری سنٹرز ہیں۔ ان اداروں میں تعینات سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان ہسپتالوں، ڈسپنسریوں اور سنٹرز میں مویشی پال اور مرغبان حضرات کو جانوروں اور پرندوں کی تشخیص، ان کا علاج معالجہ اور حفاظتی ٹیکہ جات لگائے جاتے ہیں نیز جانوروں کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کیلئے مصنوعی نسل کشی کے علاوہ کرم کش ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مزید براں زمیندار بھائیوں کو جانوروں کی بہتر طریقے سے پالنا، ان کے لئے متوازن خوراک کا استعمال وغیرہ کے لئے رہنمائی بھی کی جاتی ہے۔

(ب) مذکورہ بالا ہسپتالوں میں پیشہ ورانہ سٹاف منظور شدہ تعداد سے کچھ کم ہے۔ ویٹرنری آفیسرز کی اسامیوں پر تعیناتی کا عمل زیر تکمیل ہے کیونکہ یہ اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارش پر پُر کی جاتی ہیں جبکہ سکیل 5 تا 15 کی اسامیوں کی بھرتی پر حکومت پنجاب کی طرف سے پابندی عائد ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2012)</u>

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　مقصود احمد ملک

23فروری2012 سیکرٹری

بروز جمعۃ المبارک 24 فروری 2012 محکمہ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ خدیجہ عمر	8387-7718
2	چودھری محمد اسدا□	8285-8283
3	محترمہ سیمل کامران	8555-8553
4	شیخ علاؤالدین	8898
5	ڈاکٹر سامیہ امجد	9060-9029
6	چودھری ظہیر الدین خاں	9065
7	محترمہ زوبیہ رباب ملک	9547-9427
8	محترمہ نرگس فیض ملک	9441-9440
9	جناب محمد نوید انجم	9447-9442
10	انجینیر جاوید اکبر ڈھلوں	9601-9443
11	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	9475
12	محترمہ ساجدہ میر	9590
13	چودھری عامر سلطان چیمہ	9657
14	جناب شوکت محمود بسراء	9835
15	چودھری احسان الحق احسن نولاٹیہ	10036-10035
16	محترمہ طلعت یعقوب	10220
17	جناب محمد طارق امین ہوتیانہ	10350
18	ملک محمد جاوید اقبال اعوان	10546